رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝٢

اس قرآن سے انکار کرنے والے، کبھی کبھی یہ تمنّا کرتے ہیں کہ وہ اللہ کے قوانین کے سامنے جھک جائیں لیکن وہ ایسا کرتے نہیں اس لیے۔ (2)

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝٣

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تُو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دے۔ یہ کھائیں پئیں اور عیش اڑا لیں، Enjoy کرلیں اور ان کی لمبی چوڑی آرزوئیں، انہیں زندگی کے حقیقی مقاصد سے غافل کیے رکھیں (اَلتّکاثر 1:102)۔ جلد ہی، انہیں اس کا انجام، مآلِ کار Ultimate end معلوم ہوجائے گا۔ (3)

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝٤

ہم نے کسی بستی کو ہلاک کیا ہے تو صرف قانونِ مکافاتِ عمل کے مطابق، جو انہیں بتادیا گیا تھا۔ That was made known to them before hand۔ (4)

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝٥

کوئی قوم قانون کے مطابق مقرّر کردہ مُدّتِ حیات میں نہ تقدیم کرسکتی ہے نہ تاخیر (المؤمنون 43:23، سبا 30:34، المنافقون 11:63)۔ (5)

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝٦ ط

یہ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ ذکر--- قرآن اتارا گیا ہے، تُو تو دیوانہ ہے (الدُّخان 14:44)۔ (6)

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٧

اگر تُو اپنے دعاوی میں سچا ہے تو فرشتوں کو کیوں ہمارے سامنے نہیں لے آتا۔ (7)

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ۝٨

ہم ملائکہ کو صرف اُس وقت بھیجتے ہیں جب انسانوں

کے اعمال کے نتائج حقیقتِ ثابتہ بن کر سامنے آجاتے ہیں اور فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور پھر انہیں مہلت نہیں دی جاتی البقرۃ 2:210، الانعام 6:158، النّحل 33:16)۔ (8)

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۹﴾

ہم ہی نے یہ ذکر، قرآن نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (9)

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ فِیۡ شِیَعِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۰﴾

(اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم!) تجھ سے پہلی اُمّتوں میں بھی ہم نے رسول علیہم السّلام بھیجے (یونس10:47، الرّعد13:7)۔ (10)

وَ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۱۱﴾

ان کے پاس جو رسول بھی آیا اس کا انہوں نے مذاق اڑایا۔ (11)

کَذٰلِکَ نَسۡلُکُہٗ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿ۙ۱۲﴾

اس طرح ہمارے قانونِ مکافات کے مطابق، یہ استہزائی ذہنیّت مجرموں کے دلوں میں اتر جاتی ہے۔ (12)

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ قَدۡ خَلَتۡ سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳﴾

یہ بھی ایمان نہ لائیں گے اور سابقہ مجرم قوموں کی بھی یہی ذہنیّت ورَوِش رہی ہے۔ (13)

وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡہِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِیۡہِ یَعۡرُجُوۡنَ ﴿ۙ۱۴﴾

اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول بھی دیں، پھر وہ اس میں چڑھنے لگیں، (14)

15 ع 1 1 لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُکِّرَتۡ اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ ﴿٪۱۵﴾

تو بھی یہ کہیں گے کہ ہماری آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ (15)

وَ لَقَدۡ جَعَلۡنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ زَیَّنّٰہَا لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿ۙ۱۶﴾

ہم نے بلندیوں میں ستارے بنائے ہیں اور انہیں دیکھنے والوں کے لیے خوشنما بنا دیا ہے۔ (16)

وَ حَفِظۡنٰہَا مِنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿ۙ۱۷﴾

ہم نے قیاس آرائیاں کرنے والوں اور سیدھی راہ چھوڑ

کرتخریبی نتائج پیدا کرنے والوں سے انہیں محفوظ و مصئُون بنایا ہوا ہے(الصّٰفّٰت 7،6:37، الملک 5:67)۔(17)

اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾

مگر جو کاہن اپنے زُعم میں حقائق کی چوری چھپے سُن گِن لینے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کے پیچھے علم وآگہی کا شہابِ مبین لگ جاتا ہے یعنی حقیقی علم ان کی اٹکلوں کی نفی کر دیتا ہے(الشُّعراء 212،211:26، الصّٰفّٰت 9،8:37، الطّور 38:52، الجنّ 9،8:72)۔(18)

وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَاَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾

ہم نے زمین کو ہموار پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے(الرّعد 3:13) اور اس میں ہر چیز متناسب انداز سے اگائی۔(19)

وَجَعَلۡنَا لَـكُمۡ فِيۡهَا مَعَايِشَ وَمَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿۲۰﴾

اور اس میں تمہارے لیے سامانِ معیشت رکھ دیا اور اُن کے لیے بھی جن کے رزق کی ذمّہ داری تم پر نہیں۔(20)

وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾

اور ہمارے پاس ہر شئے کے خزانے ہیں اور ہم انہیں معیّن اندازے اور مقدار میں مہیّا کرتے رہتے ہیں۔(21)

وَاَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ‌ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾

ہم ابر سے بوجھل ہوائیں بھیجتے ہیں اور بلندیوں سے پانی برساتے ہیں۔ پھر اس میں سے تمہیں پلاتے ہیں۔ تمہارے پاس تو ان کے محفوظ ذخائر Reservoirs نہیں ہیں۔(22)

وَاِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡیٖ وَنُمِیۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۝۲۳

ہم ہی ہر چیز کے مالک ہیں اور اس میں سے ہم دوسروں کو منتقل کرتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت بھی دیتے ہیں۔ (23)

وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ مِنۡكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِیۡنَ ۝۲۴

ہمیں یقیناً تمہارے اسلاف کے بارے میں سارا علم ہے اور بعد میں آنے والوں کا بھی۔ (24)

ع 10 2 2 وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ۝۲۵

تیرا ربّ ان سب کو یومِ حساب کو اکٹھا کر لیتا ہے۔ وہ ہر امر کا علم رکھنے والا اور صاحبِ حکمت ہے۔ (25)

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ۝۲۶

ہم نے انسان کو سیاہ، متغیّر شدہ، خشک بدبُو دار مٹّی سے تخلیق کیا (الصّٰفّٰت 11:37، الرّحمٰن 14:55)۔ (26)

وَالۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ۝۲۷

اور انسان سے پہلے، ہم نے جِنّات کو تیز آگ سے یعنی شعلہ صفت of fiery temperament پیدا کیا الرّحمٰن 15:55)۔ (27)

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِـقٌۢ بَشَرًا مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ۝۲۸

جب تیرے نشو ونما دینے والے نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں سیاہ، بدبُو دار خشک گارے سے انسان کی خِلقت کرنے والا ہوں (صٓ 71:38)۔ (28)

فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ۝۲۹

لہٰذا، جب میرے قوانین کے مطابق، طویل مراحل کے بعد، اس کی خِلقت ہو کر (النّساء 1:4) اس میں توازن و اعتدال proportion پیدا ہو جائے اور میں اسے الوہیاتی توانائی یعنی Personality، ذات، خودی عطا کردوں، تو تم اس کے سامنے جھک جانا (الاعراف 11:7)۔ اس کی برتری کو تسلیم کرنا کہ تم

مجبورِ محض ہو اور یہ آزادیٔ فکر و عمل کے باوجود تعمیلِ حکم کی صلاحیت سے بہرہ ور ہے۔ (29)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٣٠
تو سب ملائکہ، فرشتے جھک گئے۔ (30)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝٣١
ماسوائے ابلیس ---- انسان کے اپنے جذبات کے۔ اُس نے اُن کے ساتھ جھک جانے سے انکار کردیا (البقرۃ 34:2، الاعراف 11:7)۔ (31)

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝٣٢
اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو جھک جانے والوں میں شامل نہ ہوا (الاعراف 12:7)۔ (32)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝٣٣
ابلیس بولا کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں ایسے انسان کے سامنے جھکوں جس کو آپ نے سیاہ، بدبُو دار خشک گارے سے پیدا کیا۔ (33)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝٣٤
اللہ نے فرمایا تو یقیناً مطعون ہے۔ نکل، دور ہو یہاں سے (الاعراف 13:7)۔ (34)

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣٥
یقیناً ظہورِ نتائج کے دن تک تجھ پر لعنت ---- تُو ہماری نوازشات سے محروم رہے گا۔ (35)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝٣٦
ابلیس نے درخواست کی اے میرے ربّ! مجھے ظہورِ نتائج کے دن تک مہلت دے دیجیے (الاعراف 14:7۔ (36)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝٣٧
فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے الاعراف 15:7)۔ (37)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝٣٨
معیّن وقت یعنی یومِ یُبعثون تک۔ (38)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
ابلیس بولا کہ اے میرے ربّ! چونکہ آپ نے مجھے گمراہ

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٣٩

قرار دے دیا ہے، میں ضرور انہیں سرزمین میں ان کے غلط اعمال خوش نما بنا کر دکھاؤں گا اور سب کو راہ گم کردہ بناؤں گا (الاعراف 16:7)۔ (39)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٤٠

ماسوائے آپ کے اُن مخلص بندوں کے، جو عام لوگوں سے الگ ہو کر آپ کی متعیّن کردہ رَوِش پر چلنے والے ہوں گے۔ (40)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝٤١

فرمایا کہ یہ متوازن راستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔ (41)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝٤٢

بے شک میری محکومیّت اختیار کرنے والوں پر تجھے غلبہ حاصل نہیں ہوگا ماسوائے اُن کے جو بھٹک کر تیرے پیچھے لگ جائیں (النّحل 16:99، 100)۔ (42)

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٤٣

اور یقیناً ان سب کے لیے Promised Place جہنّم ہے۔ (43)

ع 19 3 3 لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝٤٤

اُس کے بہت سے طبقات ہیں۔ ہر طبقہ ان میں سے ہر گروہ کے لیے مخصوص ہے (النّحل 16:29)۔ (44)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٤٥

اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرنے والے، باغات اور چشموں کے درمیان ہیں (الذّٰریٰت 51:15، المرسلٰت 77:41)۔ (45)

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝٤٦

ان سے کہا جاتا ہے کہ ان میں امن اور سلامتی سے داخل ہو جاؤ۔ (46)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ

ان کے سینوں میں غِلّ ---- کدورت Rancour

مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝٤٧

کو ہم نکال دیتے ہیں (الاعراف 43:7)۔ بھائی بھائی کی طرح تختوں پر آمنے سامنے بیٹھتے ہیں۔ (47)

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝٤٨

وہاں انہیں مشقت، تکان یا کسی قسم کی تکلیف چھوتی ہے اور نہ وہ وہاں سے نکالے جاتے ہیں۔ (48)

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٤٩

(اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم!) میرے بندوں کو مطّلع کردے کہ میرے یہاں حفاظت بھی ہے اور رحمت بھی۔ (49)

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝٥٠

اور میرے یہاں دردناک عذاب بھی ہے۔ (50)

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۝٥١

(اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم!) اِن سے ابراہیم علیہ السّلام کے مہمانوں کی سرگزشت بیان کر۔ (51)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝٥٢

جب وہ اُس کے پاس آئے تو سلام کہا (الذّٰرِیٰت 51: 25) ابراہیم علیہ السّلام بولا کہ ہمیں تم سے گھبراہٹ اور خوف محسوس ہو رہا ہے۔ (52)

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝٥٣

وہ کہنے لگے کہ مت گھبرایئے۔ ہم آپ کے لیے ایک ایسے بیٹے کی خوشخبری لائے ہیں جو علمی بصیرت سے بہرہ ور ہوگا (الذّٰرِیٰت 28:51)۔ (53)

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ۝٥٤

ابراہیم علیہ السّلام نے کہا کہ تم مجھے اس عمر میں خوش خبری دے رہے ہو جب مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے۔ یہ کیسی خوش خبری دے رہے ہو۔ (54)

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝٥٥

وہ بولے کہ نا اُمید نہ ہویئے۔ ہم آپ کو سچّی بشارت دے رہے ہیں جو حقیقت بن کر سامنے آجائے گی۔ (55)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

ابراہیم علیہ السّلام نے کہا کہ ماسوائے ان لوگوں کے جو نعمائے الٰہی سے مایوس و محروم ہوں، اپنے ربّ کی رحمت سے کون نا اُمیّد ہوتا ہے۔ (56)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

ابراہیم علیہ السّلام نے دریافت کیا کہ اے فرستادو! تمہارے ذمّے کیا فریضہ ہے (الذّٰریٰت 31:51)۔ (57)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۙ﴿٥٨﴾

کہنے لگے کہ ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (الذّٰریٰت 32:51)۔ (58)

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿٥٩﴾

ماسوائے لوط علیہ السّلام کے Followers کے۔ یقیناً ہم ان سب کو بچالیں گے۔ (59)

ع 16 4 4 اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۧ﴿٦٠﴾

بجز اُن کی اہلیہ کے کہ ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔ (60)

فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۙ﴿٦١﴾

پھر جب وہ فرستادے لوط علیہ السّلام کے رفقاء اور متّبعین کے پاس پہنچے۔ (61)

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾

لوط علیہ السّلام نے کہا کہ تم اجنبی لوگ دکھائی دیتے ہو۔ (62)

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

وہ بولے، ہاں۔ مگر ہم آپ کے پاس اُس ہلاکت Catastrophe کی خبر لے کر آئے ہیں جس کے متعلّق یہ مجرم لوگ شک اور جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں کہ وہ تباہی کب آئے گی۔ (63)

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾

ہم آپ کے پاس ایسا حکم لے کر آئے ہیں جو ٹھوس حقیقت بن کر سامنے آکر رہے گا اور ہم سچ کہہ رہے

	ہیں۔ (64)
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝٦٥	آپ اپنے لوگوں کے ساتھ رات گئے، بستی سے نکل جایئے اور آپ ان کے پیچھے پیچھے رہیے اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں جانے کا آپ کو حکم ملا ہے، چلے جایئے (ہود 11:81)۔ (65)
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝٦٦	اور ہم نے لوط علیہ السّلام کو اپنا یہ فیصلہ/حکم بھیج دیا کہ صبح ہوتے ہی، ان کی جڑ ہی کٹ جائے گی۔ یہ تباہ ہو چکے ہوں گے۔ (66)
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٦٧	اور شہر کے لوگ خوشی خوشی دوڑے ہوئے آئے۔ (67)
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝٦٨	لوط علیہ السّلام نے کہا کہ یہ لوگ میرے مہمان ہیں۔ میری رُسوائی کا باعث نہ بنو۔ (68)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝٦٩	اللہ کے قوانین کو سامنے رکھو، ان سے ہم آہنگ رہو اور مجھے ذلّت سے شرمسار نہ کرو۔ (69)
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٠	کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں باہر کے لوگوں کو اپنے یہاں ٹھیرانے سے منع نہیں کیا تھا؟ (70)
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝٧١	لوط علیہ السّلام نے کہا کہ اگر تمہیں تقاضائے فطری پورا کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں، جائز طریق سے کرو۔ (71)
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٧٢	اے لوط علیہ السّلام! تیرا دین اس بات پر شاہد ہے کہ یہ اپنی مستی میں مدہوش ہوئے جا رہے ہیں۔ ان سے Argumentation بے معنی ہے۔ (72)

فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَ ۙ﴿۷۳﴾

طلوعِ آفتاب کے ساتھ ہی انہیں خوفناک آواز نے آن پکڑا۔ (73)

فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ؕ﴿۷۴﴾

آتش فشاں پہاڑ سے مٹّی کے پختہ پتھروں کی ایسی بارش ہوئی کہ ہم نے بستی کو تہ و بالا کر ڈالا۔ (74)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿۷۵﴾

صاحبانِ ذکاوت وفراست کے لیے اِن واقعات میں قوانین مضمر ہیں۔ (75)

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾

اور یہ کھنڈر بستی اُس شاہراہ پر ہے جہاں آج بھی آمدورفت رہتی ہے۔ (76)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ﴿۷۷﴾

مومنین کے لیے ان واقعات میں عبرت کی نشانیاں ہیں۔ (77)

وَاِنۡ كَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ لَظٰلِمِيۡنَ ۙ﴿۷۸﴾

گھنے جنگلوں میں رہنے والے اصحاب الایکہ بڑے سرکش وقانون شکن تھے۔ (78)

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ؕ﴿۷۹﴾ (وقف لازم) ع 19 5 5

ہم نے انہیں اُن کے جرموں کی سزادی۔ یہ دونو بستیاں کھلی شاہراہ پر موجود ہیں۔ (79)

وَلَقَدۡ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ﴿۸۰﴾

اور اصحاب الحجر، شہر حجر کی رہنے والی قومِ ثمود نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا۔ (80)

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ اٰيٰتِنَا فَكَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ۙ﴿۸۱﴾

ہم نے انہیں اپنے قوانین دیے مگر انہوں نے انہیں درخورِ اعتنا نہ سمجھا۔ (81)

وَكَانُوۡا يَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا اٰمِنِيۡنَ ﴿۸۲﴾

وہ پہاڑوں کو کاٹ تراش کر محفوظ مکان بناتے تھے۔ (82)

فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِيۡنَ ۙ﴿۸۳﴾

انہیں بھی علی الصّبح ایک ہولناک زلزلے نے آن پکڑا۔

(83)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؁٨٤

ان کا کِیّا دھرا ان کے کسی کام نہ آیا۔ (84)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ؁٨٥

ہم نے زمین اور اجرامِ فلکی کو، اور جو کچھ اِن کے مابین ہے، حکمت کے تقاضوں کے مطابق تعمیری مقاصد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! دین کے مخالفین کے لیے فیصلہ کی گھڑی آیا چاہتی ہے۔ تو ان سے جمال آفریں انداز سے کنارہ کش رہ (المزّمّل 10:73)۔ (85)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ؁٨٦

تیرا نشو ونما دینے والا، ہر چیز کی تخلیق کرنے والا اور ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔ (86)

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ؁٨٧

ہم نے تجھے زندگی کے بنیادی حقائق وقوانین کا ضابطہ قرآن العظیم دے دیا ہے اور بہت سے وہ Juxtaposing تاریخی شواہد بھی تمہارے سامنے پیش کر دیے ہیں جو ہر عہد میں ان بنیادی قوانین کے مطابق ٹھوس حقائق بن کر بار بار سامنے آتے رہتے ہیں (الزُّمر 23:39)۔ (87)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ؁٨٨

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! جو عارضی متاعِ زیست ہم نے ان مخالفین کے مختلف گروہوں کو دیا ہے، تُو اس کی طرف Wish full نظروں سے مت دیکھ اور نہ حُزن زدہ ہو بلکہ مومنین کو اپنے بازوؤں کے نیچے اپنی حفاظت میں لیے رکھ۔ (88)

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ؁٨٩ ۚ

اور انہیں بتائے جا کہ میں تو غلط طرزِ زندگی کے نتائج

کَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَی الۡمُقۡتَسِمِیۡنَ ﴿۹۰﴾

سے واضح طور پر Warn کرنے والا ہوں۔ (89)

اسی طرح ہم نے وحی کے حصّے بخرے کرنے والوں کے لیے تنبیہہ اتاری۔ (90)

الَّذِیۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِیۡنَ ﴿۹۱﴾

جنہوں نے قرآن کی تعلیم کو اپنے مقاصد کی خاطر ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ کچھ کو مان لیا، کچھ کی اپنی تاویل کرلی۔ (91)

فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔـلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۹۲﴾

تیرا ربّ اس بات پر گواہ ہے کہ وہ ان سب سے ضرور باز پرس کرے گا۔ (92)

عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾

اُن سب باتوں پر جو یہ کیا کرتے تھے۔ (93)

فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿۹۴﴾

جو کچھ تجھ سے کہا جارہا ہے، اسے کھول کر بیان کردے اوران مشرکین سے کنارہ کش رہ۔ (94)

اِنَّا كَفَیۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِیۡنَ ﴿۹۵﴾

یہ لوگ جو تیرے خلاف سازشیں کرکے خوش ہوکر مذاق اڑا رہے ہیں، ہمارا قانون، ان کی مخالفت سے، تیری مدافعت کے لیے کافی ہے۔ (95)

الَّذِیۡنَ یَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

جو اللہ کے ساتھ اور الٰہ بھی بنائے ہوئے ہیں، ان کو اس کا انجام جلد ہی معلوم ہوجائے گا۔ (96)

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾

ہمیں اس کا علم ہے کہ جو باتیں یہ بنا رہے ہیں، اِن سے تیرا جی تنگ پڑا جارہا ہے۔ (97)

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِیۡنَ ﴿۹۸﴾

تُو، اپنے ربّ کی صفتِ ربوبیّت کو سزاوارِ حمد وستائش بنانے کے لیے پوری تگ وتاز کرتا جا اور اپنے ربّ کے قوانین کے سامنے سجدہ ریز رہ۔ (98)

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع 6 20 6

اور اپنی تمام صلاحیتیں اور توانائیاں اپنے ربّ کے دیے گئے پروگرام کی خاطر صرف کرتا جا یہاں تک کہ تیری تگ و تاز، تیرے یقین کے مطابق، نظام کے ٹھوس نتائج کی شکل میں سامنے آجائے۔ (99)

سُوْرَةُ النَّحْلِ (١٦)

اٰیاتُها ۱۲۸ — رکوعاتُها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

تم عذابِ الٰہی کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔ اس کے بارے میں اللہ کا فیصلہ آیا ہی چاہتا ہے (العنکبوت 54:29)۔ تم جن شرکا پر تکیہ کیے بیٹھے ہو کہ وہ تمھیں اس تباہی سے بچالیں گے، وہ ان سے بالا و برتر ہے۔ (1)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

وہ اپنے فیصلے کے مطابق، ملائکہ کے ذریعے، اپنے بندوں میں سے کسی پر اپنی مشیّت کی رو سے، وحی نازل فرماتا ہے کہ انسانوں کو آگاہ کردو کہ اس کے سوا اور کوئی صاحبِ اقتدار ہستی نہیں ہے جس کے قانون کی اطاعت کی جائے، لہٰذا، میرے قوانین ہی سے ہم آہنگ رہیں۔ (2)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾

اس نے اس کائنات کو ایک solid reality اور حکمت کے تقاضوں کے مطابق تخلیق کیا ہے۔ لوگ جو اس کے ہمسر و مثیل ٹھیراتے ہیں، وہ اُن سے ارفع و ماورا ہے۔ (3)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾

اس نے انسان کو ایک نطفے سے پیدا کیا لیکن دیکھو! یہ

اپنی حقیقت کو بھول کر صریحاً Disputant بنا پھرتا ہے۔ (4)

وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَہَا ۚ لَکُمۡ فِیۡہَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ۪﴿۵﴾

اس نے مویشی پیدا کیے۔ ان میں تمہارے لیے گرمی پہنچانے والی اون کھال وغیرہ اور دوسرے فائدے ہیں (النّحل 7:16، 66، 80، اَلمُؤمِنُون 22:23، یٰسٓ 72:36، 73، اَلمُؤمِن 79:40، 80، الزّخرف 12:43، 13) اور انہی میں سے تم کھاتے بھی ہو (المآئدۃ 1:5، الحج 28:22، 30، اَلمُؤمِنُون 21:23)۔ (5)

وَلَکُمۡ فِیۡہَا جَمَالٌ حِیۡنَ تُرِیۡحُوۡنَ وَحِیۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۪﴿۶﴾

تم صبح کو، ان کو چراگاہ میں لے جاتے ہو اور شام کو چرا کر لاتے ہو۔ یہ امر تمہارے لیے جمال آفریں مسرّت وسرور لیے ہوئے ہوتا ہے۔ (6)

وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَکُمۡ اِلٰی بَلَدٍ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا بٰلِغِیۡہِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّکُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۙ﴿۷﴾

اور یہ تمہارے بوجھ اُن شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر جسمانی مشقّت کے نہیں پہنچ پاتے۔ تمہارا ربّ، مضرّتوں کو دور کرنے والا اور ذات کی نشو ونما میں معاون ساز وسامان کو بہم پہنچانے والا ہے۔ (7)

وَّالۡخَیۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِیۡرَ لِتَرۡکَبُوۡہَا وَزِیۡنَۃً ؕ وَیَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾

اور گھوڑے، خچّر اور گدھے بھی کہ تم ان پر سواری کرو اور یہ زینت کی چیزیں بھی ہیں۔ اور وہ ایسی چیزوں کو تخلیق کرتا رہتا ہے جن کا تمہیں علم بھی نہیں ہوتا۔ (8)

وَعَلَی اللّٰہِ قَصۡدُ السَّبِیۡلِ وَمِنۡہَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَہَدٰىکُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ٪﴿۹﴾ ع 1 9 7

ٹھیک سیدھی اور معتدل اور، ---- ٹیڑھی اور ایک طرف کو ہٹی ہوئی ---- راہ کو واضح کرنا اللہ کے ذمّے ہے۔ سیدھی راہ کو تمہیں اپنی آزادی سے اختیار کرنا

ہے۔ اگر اللہ کا قانون ایسا ہوتا تو وہ تم سب کو بجبر ہدایت کی راہ پر ڈال دیتا۔ (9)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ
مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠

وہی ہے جو تمہارے لیے بادلوں سے پانی برساتا ہے جس میں سے تم پیتے ہو اور جس سے Herbage اگتی ہے جس میں تم مویشیوں کو چراتے ہو۔ (10)

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١

اسی پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور اور انگور اور ہر طرح کے میوے پیدا کرتا ہے۔ ان تمام امور میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے قانون مضمر ہے۔(11)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢ۙ

اس نے دن رات کو کام اور آرام کے لیے اور چاند اور سورج کو تمہارے لیے قانون کا پابند بنا دیا ہے اور ستارے بھی اسی کے قانون میں جکڑے ہوئے محوِ گردش ہیں (الاعراف 7:54، ابراھیم 14:33)۔ عقل وفکر سے کام لینے والوں کے لیے ان میں قوانین کی کارفرمائی موجود ہے۔(12)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣

اور اس نے تمہارے لیے جو کچھ زمین میں پیدا کیا ہے وہ کیسا مختلف رنگوں اور انواع واقسام کا ہے۔ غور وفکر کرنے والوں کے لیے بے شک، اس میں حقیقت تک پہنچنے کے لیے نشانی موجود ہے۔(13)

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

وہی ہے جس نے سمندر کو قانون کا پابند کر دیا ہے تاکہ تم اس میں سے تر وتازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے

مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾

زیورات کی چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھو کہ کس طرح کشتیاں اس میں پانی کو چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں تا کہ تم ان کے ذریعے سامانِ معیشت حاصل کرو اور اسے اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کر کے اپنی ذات کی پوری پوری نشو ونما کرلو۔ (14)

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ﴿١٥﴾

اور اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے کہ تمہاری سکونت پر یہ گھومتے ہوئے ڈولے نہیں (الانبیاء 31:21، لقمان 10:31)۔ اور نہریں ندیاں اور راستے بنا دیے تا کہ تم منزلِ مقصود تک پہنچ سکو۔ (15)

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

اور نشاناتِ راہ Land Marks بھی اور ستارے جن کے توسّط سے لوگ صحیح راستے تلاش کرتے ہیں۔ (16)

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

تو کیا جو تخلیق کرے، اُس جیسا ہے جو تخلیق نہ کر سکے۔ تم غور وفکر کیوں نہیں کرتے۔ (17)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو شمار نہ کرسکو۔ بے شک اللہ کے یہاں حفاظت بھی ہے اور رحمت بھی۔ (18)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾

اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے (البقرۃ 77:2، الانعام 3:6، ہود 5:11، التّغابن 4:64)۔ (19)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؕ﴿٢٠﴾

اور لوگ جن کو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کو بھی تخلیق نہیں کر سکتے۔ وہ تو خود تخلیق کردہ ہیں۔ (20)

ع 2 12 8 اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع

وہ زندہ نہیں، مر چکے ہیں اور انہیں یہ بھی پتا نہیں کہ وہ

کب اٹھائے جائیں گے۔ (21)

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

تمہارا الٰہ، صرف ایک ہی الٰہ ہے۔ جولوگ یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں اور اُنکے قلوب خود بین وفریب کار ہیں۔ (22)

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا
يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

جو کچھ وہ پوشیدہ رکھتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں (النّحل 19:16) اللہ، یقیناً جانتا ہے۔ وہ سرکش لوگوں کو پسند نہیں کرتا نہ اُن کی حفاظت کا ضامن ہوتا ہے۔ (23)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے ربّ نے کیا چیز نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کے قصّے کہانیاں ہیں۔ (24)

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ ع 3 4 9
الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾

تاکہ اس طرزِ فکر وعمل کے نتیجے میں یہ مرنے پر فوراً یکبارگی اٹھائے جانے کے دن، اپنے گناہوں کا بارِگراں اٹھائیں اور جن کو یہ اپنی بے علمی کی وجہ سے گمراہ کررہے ہیں، ان کا بوجھ بھی۔ دیکھو! کیسا بھیانک بوجھ ہے جو یہ اپنے اوپر لادے جارہے ہیں (العنکبوت 13:29)۔ (25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ
الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے پہلے بھی مخالفین، دین کے نظام کے خلاف سازشیں کرتے رہے ہیں۔ اللہ کے قانونِ مکافات نے ان کی سازشوں کی عمارت کو بنیادوں سے تباہ وبرباد کردیا اوران کے اوپر سے چھت ان پر آن گری اوران کوایسے گوشوں سے عذاب نے آن لیا جو ان کے سان گمان میں بھی نہ

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾

تھے۔ (26)

پھر موت کے بعد ظہورِ نتائج کے لیے یکبارگی اٹھائے جانے کے دن، اللہ انہیں شرمسار ذلّت سے دوچار کرتا ہے اور ان سے پوچھتا ہے کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک جن کے بارے میں تم مومنین کی مخالفت اوران سے بحث و جھگڑا کیا کرتے تھے (الانعام 22:6)۔علمِ وحی سے بہرہ ور لوگ بول اٹھیں گے کہ آج کے دن کفّار کے لیے شرمناک ذلّت اور تباہی ہے۔ (27)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جن لوگوں نے اپنی ذات کی نشوونما کا نقصان کرلیا، ملائکہ جب ان کو موت دینے لگیں تو Surrender کرتے ہوئے کہتے ہیں ''ہم نے کوئی برائی کا کام نہیں کیا۔'' ہرگز نہیں۔ اللہ یقیناً جانتا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ (28)

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

اب جہنّم کے طبقات میں داخل ہوجاؤ۔اس میں ہمیشہ رہو گے (الحجر 44:15)۔سرکش و مغرور لوگوں کے لیے بہت برا ٹھکانا ہے۔ (29)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۰﴾

جب اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہنے والوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے نشوونما دینے والے نے کیا چیز نازل کی ہے تو جواب میں کہتے ہیں کہ سرفرازیاں اور خوشحالیاں۔ جن لوگوں نے حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کی ان کے لیے اس دنیا میں راحت و آسائش

	اور فضیلتیں ہیں (یونس 26:10) اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے اور متّقین کا گھر Abode کتنا ہی اچھا ہے۔ (30)
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ‌ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ‏ ﴿۳۱﴾	وہ ان سدابہار باغات میں جن کے زیرِ زمین پانی رواں دواں رہتا ہے، داخل ہوں گے جن میں آرام و راحت کی قیام گاہیں ہیں۔ وہ جو چاہتے ہیں، انہیں وہاں میسّر ہے۔ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہنے والوں کو اللہ ایسی ہی جزا دیا کرتا ہے۔ (31)
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ‌ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۳۲﴾	یہ وہ خوش بخت ہیں کہ جب ملائکہ ان کو وفات دیتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ۔ تمہاری ذات کی تکمیل ہوئی اور تم امن اور سلامتی میں ہو۔ اُس جنّت میں داخل ہو جاؤ جس کے لیے تم نے اعمالِ صالحہ کیے۔ (32)
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ‏ ﴿۳۳﴾	کیا یہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس ملائکہ آئیں اور کام تمام ہو جائے (الانعام 8:6، الفرقان 22:25) یا تیرے ربّ کا تباہی کا حتمی فیصلہ آ جائے (البقرۃ 210:2)۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی طرزِ فکر اختیار کیا تھا۔ اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہ اپنی ذات کی نشوونما کا نقصان خود کرتے رہے ہیں۔ (33)
فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ؑ‏ ﴿۳۴﴾ ع 4 9 10	جو برے کام وہ کرتے تھے اُن کی برائیاں اُن پر آئیں اور جس عذاب کا ذکر کر کے یہ مذاق اڑایا کرتے تھے، اُس نے اُنہیں آن گھیرا۔ (34)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

شرک کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے آبا، اللہ کو چھوڑ کر کسی کی پرستش کرتے اور نہ ہم اُس کے سوا کسی شیئے کو حرام قرار دیتے (الزّخرف 43 : 20)۔ اسی طرح کا طرزِ فکر و عمل ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی اختیار کر رکھا تھا۔ رسولوں کے ذمّے تو صرف پیغامِ وحی کا واضح انداز میں پہنچا دینا ہی ہے۔ (35)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

ہم نے ہر اُمّت میں رسول بھیجا (یونس 10 : 47، الرّعد 13:7) کہ اللہ ہی کی محکومیّت اختیار کرو اور طاغوت ---- قانونِ الٰہی کی ہر سرکش قوّت ---- سے دور رہو۔ ان میں سے بعض نے اللہ کے یہاں سے ہدایت حاصل کی اور بعض نے اپنے اوپر گمراہی واجب کر لی (الکھف 18:29)۔ تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ اللہ کے قوانین کو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (36)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

(اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم !) تیری شدید خواہش ہے کہ ان کو صحیح راستے کی طرف راہنمائی مل جائے لیکن جو خود ہی Astray جانا چاہے، اللہ کا قانون اسے مجبور کر کے راہِ ہدایت پر کیسے لے آئے گا۔ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ (37)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ
يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ

یہ اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر گیا، اللہ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔ یہ بالکل غلط کہتے ہیں۔ یہ اللہ کا ، دوبارہ اٹھانے کا پکّا وعدہ ہے لیکن لوگوں کی

اکثریت سمجھتی نہیں۔ (38)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ۝٣٩

تاکہ جن امور میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے، ان کی حقیقت کھول کر واضح کر دے اور منکرینِ وحی جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ (39)

ع 5 6 11 إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝٤٠

جب ہم کسی شئے کو وجود میں لانے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا صرف اتنا فرمان ہوتا ہے کہ ''ہو جا'' تو وہ شئے وجود میں آنے کے مراحل سے گزرنا شروع ہو جاتی ہے (البقرۃ 117:2، الِ عمران 47:3، مریم 35:19، یٰسٓ 82:36، المؤمن 68:40)۔ (40)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ۝٤١ وقف لازم

جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم سے مجبور ہو کر اللہ کے Cause کے لیے اپنا گھر بار چھوڑا، وہ ہمارے یہاں، اسی دنیا میں، زندگی کی حسنات کے مستحق بن گئے ہیں اور اُخروی زندگی کا اجر تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے ہی۔ کاش یہ سمجھ لیں۔ (41)

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝٤٢

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے نشو و نما دینے والے کے قوانین پر بھروسا رکھتے ہیں اور اپنے مقصد کے حصول کے لیے پوری استقامت سے سرگرمِ عمل رہتے ہیں۔ (42)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا
أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝٤٣

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تجھ سے پہلے بھی ہم نے مردوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف وحی بھیجی۔ ان سے کہہ دے کہ اگر تم نہیں جانتے تو اُن اہلِ کتاب سے دریافت کر لو جو وحی کے ضابطوں کو Follow

النصف

کرتے ہیں۔ 21:7، 12:109۔ (43)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان کو واضح دلائل، قوانین اور صحیفے عطا کیے اور تیری طرف بھی ہم نے یہ ذکر یعنی قرآن نازل کیا ہے کہ جو کچھ انسانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے، تُو اسے انہیں واضح تر انداز میں بیان کردے تاکہ یہ غور وتدبّر کریں۔ (44)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

کیا یہ لوگ، جو معاشرے کے توازن کو بگاڑنے کے لیے سازشیں کرتے رہتے ہیں، اس بات سے بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے، تباہ وبرباد کردے یا اُن پر کوئی آفت اُن اطراف سے بھیج دے کہ اُن کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو۔ (45)

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾

یا انہیں زندگی کے معمولات میں چلتے پھرتے گرفت کرلے۔ الغرض، وہ بچ نہیں سکیں گے۔ (46)

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

یا ان کی قوّت کو بتدریج کم کرکے انہیں تباہ کردے (الانعام 6:65، الاعراف 7:182)۔ تیرا نشوونما دینے والا یقیناً مضرّتوں کو دور کرنے اور نشوونما میں معاون سازوسامان بہم پہنچانے والا ہے۔ (47)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اللہ نے جو چیزیں تخلیق کی ہیں کیا تم لوگوں نے کبھی غور کیا ہے کہ ہر چیز کے سائے دائیں بائیں ڈھلتے رہتے ہے، گویا اللہ کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُس کے قوانین کے سامنے سجدہ ریز ہیں۔ (48)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

بلندیوں میں اور، زمین پر ہر متنفّس اور ملائکہ ----

وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾	فرشتے ، اللہ کے قوانین کے سامنے سرِ تسلیم خم کیے ہوئے ہیں Submissive to Allah's Laws اور وہ سرکشی اختیار نہیں کر سکتے (الانبیاء 19:21)۔(49)
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	اپنے نشوونما دینے والے کے غلبہ وتسلّط سے خائف رہتے ہیں اور جو حکم پاتے ہیں، بجالاتے ہیں (التّحریم 6:66، الحاقۃ 17:69)۔(50)
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾	اللہ نے فرمایا کہ دو الٰہ نہ بناؤ (المآئدۃ 116:5)۔ الٰہ---صاحبِ اقتدار ہستی صرف وہی ایک ہے ۔ لٰہذا، تم میرے قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج سے ڈرتے رہا کرو۔(51)
وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	ارض وسما میں جو کچھ ہے اُسی کے پروگرام کے لیے سرگرمِ عمل ہے اور اقتدار اور قانون ہمیشہ اُسی کا رہتا ہے۔ کیا اللہ کے قانون کے سوا کسی اور کے قوانین کی اطاعت کروگے؟ (52)
وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ۚ	تمہیں جو نعمتیں میسّر ہیں، اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم گڑگڑاتے ہوئے اُسی سے فریاد کرتے ہو۔(53)
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ	پھر جب وہ تم سے وہ اذیّت دور کردیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ کے لوگ اپنے نشوونما دینے والے کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔(54)

السجدۃ 3 | ع 6 10 12

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	تا کہ جو کچھ ہم نے اُنہیں دے رکھا ہے، اسے اپنے شرکا کی طرف منسوب کر کے اس کے منکر ہو جائیں۔ تم ہماری عطا سے قلیل سے وقت کے لیے لطف اندوز ہو لو، Enjoy کرلو۔ جلد ہی تمہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔ (55)
وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾	ہم نے انہیں جو رزق دے رکھا ہے، اس میں اُن معبودانِ باطل کے لیے بھی حصّہ مختص کرتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے۔ اللہ شاہد ہے تم سے ان خود ساختہ اعتقادات کے بارے میں ضرور باز پُرس ہوگی۔ (56)
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾	اللہ کے لیے تو بیٹیاں قرار دیتے ہیں اور اپنے لیے وہ چیز جسے وہ پسند کرتے ہیں۔ وہ ان تصوّرات سے دور اور بلند و ارفع ہے۔ (57)
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ۚ	جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی ولادت کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ مضطرب و غمگین ہو جاتا ہے۔ (58)
يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اس بُری خبر پر جو اُسے دی جاتی ہے، وہ اپنے لوگوں سے شرم کے مارے منہ چھپائے پھرتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ آیا وہ اس لڑکی کو ذلّت کے ساتھ رہنے دے یا اسے مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو! یہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ (59)
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ	جو لوگ آخرت کی زندگی پر یقین نہیں رکھتے ان کے

الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع 7 10 13

کردار کا Pattern بہت ہی برا ہے اور اللہ کے قانون کے مطابق تشکیل پانے والا قالب اعلیٰ و برتر ہوتا ہے۔ وہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔ (60)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اگر اللہ لوگوں کو ان کی قانون شکنی پر فوراً گرفت کرنے لگتا تو کوئی متنفّس نہ چھوٹتا مگر وہ قانونِ مکافات کے مطابق متعیّن مدّت تک مہلت دیے جاتا ہے۔ جب اُن کی مدّتِ معیّنہ ختم ہو جاتی ہے تو وہ نہ تو ایک لمحہ کے لیے پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے جا سکتے ہیں (الحجر 5:15، فاطر 45:35)۔ (61)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور اللہ کے لیے وہ چیز (بیٹیاں) تجویز کرتے ہیں جسے خود پسند نہیں کرتے۔ ان کی زبانیں جھوٹ کہہ رہی ہوتی ہیں کہ ان کے لیے تو راحت اور آسائش ہی کا سامان ہے۔ ان کے لیے لازماً جہنّم کی آگ ہے اور وہ سب سے پہلے اس میں پہنچائے جاتے ہیں۔ (62)

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

اللہ اس بات پر شاہد ہے کہ ہم نے اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تجھ سے پہلے بھی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے (الانعام 42:6)۔ لیکن پیغامِ وحی کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کے مفاد پرستانہ جذبات نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں پسندیدہ بنا کر پیش کیا۔ یہ جذبات آج بھی ان کے دوست و ہم رقاب ہیں اور ان لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہی ہے۔ (63)

وَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ‌ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝٦٤

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم ! یہ کتاب جو صاحب ایمان لوگوں کے لیے سرچشمۂ ہدایت اور رحمت ہے، تیری طرف اس لیے بھیجی گئی ہے تا کہ تُو ان کے ان امور کی جن میں یہ باہمی اختلاف کررہے ہیں، حقیقت ان پر واضح کردے۔ (64)

8 5 14 ع

وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ۝٦٥

اللہ بلندیوں سے پانی برساتا ہے اور زمینِ مردہ کو اس سے حیاتِ نَو عطا کردیتا ہے (العنکبوت 63:29)۔ ان امور میں گوشِ حق نیوش رکھنے والوں کے لیے حقیقت تک پہنچنے کے لیے نشانی Symbol ہے۔ (65)

وَاِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً‌ ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۝٦٦

تمہارے لیے مویشیوں کے سلسلے میں غور وفکر کے ایسے امور ہیں جن کے ذریعے تم اَن دیکھے نتائج تک پہنچ جاؤ۔ ان کے پیٹوں میں خون، اور اُس غذا کے درمیان میں سے جو ہضم ہونے کے لیے ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے، ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہوتا ہے کہ آسانی سے حلق سے اتر جائے (اَلْمُؤْمِنُوْن 21:23)۔ (66)

وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝٦٧

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور مشروب تیار کرتے ہو اور انسانی طبائع کے لیے کیف اندوز اور عمدہ سامانِ زیست بھی حاصل کرتے ہو۔ عقل وفکر سے کام لینے والوں کے لیے ان میں حقیقت افروز دلیل موجود ہے۔ (67)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾

تیرے نشوونما دینے والے نے شہد کی مکھی کی جبلّت میں یہ بات رکھ دی Inspired the bee کہ پہاڑوں میں، درختوں پر اور خس کی ٹٹّیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں اپنا چھتہ Hive بنا۔ (68)

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ
لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

پھر ہر طرح کے پھلوں میں سے رس چوس اور اپنے ربّ کے بتائے ہوئے راستوں، طریقوں پر فرماں پذیری سے چلتی جا۔ اس کے بطن سے مختلف اقسام و رنگ کی پینے کی چیز نکلتی ہے۔ اس مشروب میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ جو لوگ غور وفکر سے کام لیتے ہیں، ان کے لیے اس میں قانون مضمر ہے۔ (69)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾
ع 9 5 15

اللہ ہی تم کو پیدا کرتا ہے پھر تمہیں موت دے دیتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی عمر کے ردّی حصّے، بڑھاپے تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ ہر شئے کا علم رکھنے کے بعد بے علم ہو جائے۔ اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا اور پیمانے، قوانین مقرّر کرنے والا ہے۔ (70)

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا
الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

اللہ کے قانون کی رُو سے، تم میں سے بعض کی اکتسابِ رزق کی استعداد دوسروں سے Develop کر جاتی ہے۔ سو، جن کی یہ استعداد بڑھ جاتی ہے، وہ اپنے کسب کیے ہوئے رزق میں سے اپنے Subordinates کی طرف نہیں لوٹاتے کہ اس طرح وہ بھی ان کے برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں بخل کرتے ہیں۔ (71)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾	اللہ نے تمہی میں سے تمہاری ہم ذوق بیویاں اور ان بیویوں سے بیٹے اور پوتے عطا کیے اور طیّب — پاکیزہ اور مرغوبِ طبع رزق بھی۔ تو کیا یہ باطل قوّتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ (72)
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾	اور اللہ کو چھوڑ کر ان کی پرستش کرتے ہیں جو ان کے لیے کائنات میں سے نہ رزق دینے کی مقدرت رکھتے ہیں اور نہ اختیار۔ (73)
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾	لٰہذا، تم اللہ کے لیے کوئی مثل Similitude نہ گھڑ لیا کرو۔ اللہ تو حقیقتِ حال کو جانتا ہے، تم نہیں سمجھتے۔ (74)
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	اللہ ایک ایسے شخص کی مثال دیتا ہے جو کسی کا غلام ہے اور جس کے بس میں کچھ نہیں۔ اور ایک وہ شخص ہے جسے ہم نے اپنے یہاں سے متوازن اور مرغوبِ خاطر رزق دیا ہے اور وہ اُس میں سے زائد از ضرورت، ظاہر اور پوشیدہ، دوسرے ضرورت مندوں کی ضروریات کے لیے نظام کی تحویل میں دیتا رہتا ہے۔ کیا یہ دونو برابر ہیں؟ تحسین وستائش تو اللہ کے لیے ہے جس کے دین کا نظام سب کی ربوبیّت کا ضامن ہوتا ہے۔ وہاں کوئی Needy محتاج رہ سکتا ہے نہ کوئی حاکم ومحکوم☆۔




☆ کس دریں جا سائل ومحروم نیست — عبد و مولا حاکم و محکوم نیست

وحیٔ حق بینندۂ سُودِ ہمہ — در نگاہش سُود و بہبودِ ہمہ

(اقبال)

اکثر لوگ اس حقیقت کو سمجھتے نہیں۔ (75)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى
شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ
بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ع

ع 10 6 16

اور اللہ دو آدمیوں کی مثال بیان فرماتا ہے۔ ان میں سے ایک گونگا ہے اور کچھ کر نہیں سکتا اور یکسر اپنے آقا پر بوجھ ہی بوجھ ہے۔ جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے، وہ کوئی Positive Response نہیں لاتا۔ کیا یہ اُس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو صراطِ مستقیم پر ہو اور معاملاتِ زندگی میں توازن واعتدال کی تلقین بھی کرتا ہو۔ (76)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝

ارض وسما--- کائنات کی ہر نامشہود شئے کا علم اللہ کو ہے۔ اور قیامت کا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح ہے یا اس سے بھی قریب تر (القمر 50:54)۔ اللہ کی ازلی ابدی قدرت ہر شئے کو محیط ہے۔ (77)

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝

اللہ تمہیں تمہاری ماؤں کے بطن سے پیدا کرتا ہے۔ اُس وقت تمہیں کسی چیز کا علم نہیں ہوتا۔ اس نے تمہیں قوّتِ سماعت، قوّتِ بصارت اور قوّتِ فیصلہ Mind عطا کی تا کہ تم ان سے اللہ کے قوانین کے مطابق کام لو (الملک 23:67)۔ (78)

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا
يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

کیا تم پرندوں کے بارے میں غور نہیں کرتے کہ وہ فضائے آسمانی میں محوِ پرواز ہوتے ہیں۔ انہیں صرف اللہ کے قوانین تھامے رہتے ہیں۔ ان امور میں ایمان والوں کے لیے قوانین موجود ہیں (النّور 41:24)۔ (79)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو بود و باش اور

جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۸۰﴾

راحت کی چیز بنایا اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہاری خاطر خیمے بنائے جنہیں تم سفر میں اور قیام کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور اُن کی اُون، فر(Fur) اور بالوں سے پہننے کی چیزیں اور ضروریات کا سامان جو ایک معیّن مدّتِ حیات تک کے لیے ہے۔ (80)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمُ الۡحَرَّ وَسَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۱﴾

اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے پہاڑوں میں حفاظت کی جگہیں مہیا کیں۔ تمہارے لیے پوشاک مہیا کی جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہے اور زرہیں جو جنگ میں تمہاری حفاظت کرتی ہیں۔ یوں، اللہ نے تمہارے لیے اپنی نعمتوں کی کمی پوری کردی تا کہ تم سلامتی اور حفاظت میں رہو۔ (81)

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۲﴾

پھر بھی یہ لوگ شکر گزاری کے بجائے اللہ کے قوانین سے رُوگردانی کریں تو اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تیرے ذمّے تو ضابطۂ وحی کا واضح انداز میں پہنچا دینا ہے۔ (82)

يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع 11 7 17

یہ اللہ کی نعمتوں کو جانتے سمجھتے ہیں پھر بھی نا قدری کرتے ہوئے عقلِ خُود بیں کی فریب کاری دکھا رہے ہیں۔ ان کی اکثریّت تو مستقل اقدارِ وحی کو تسلیم ہی نہیں کرتی۔ (83)

وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۸۴﴾

اور جس دن ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ، مقرّر کر کے سامنے لائیں گے، اُس روز کافروں کو عذر پیش کرنے

کی اجازت نہ ہوگی اور نہ ان سے عتاب دور کیا جائے گا۔ (84)

وَاِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اور جب قانون شکن اور سرکش لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو نہ تو اُن کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ اُنہیں تلافی کے لیے مہلت دی جائے گی۔ (85)

وَاِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا شُرَکَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَکَآؤُنَا الَّذِیۡنَ کُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِکَ ۚ فَاَلۡقَوۡا اِلَیۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّکُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۸۶﴾

جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ ! یہ ہیں وہ ہمارے شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر مدد کے لیے پکارا کرتے تھے۔ وہ شریک ان سے الٹا کہتے ہیں کہ تم تو جھوٹے ہو۔ (86)

وَاَلۡقَوۡا اِلَی اللّٰهِ یَوۡمَئِذِ ۣالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۸۷﴾

یہ مشرک اُس روز عاجزی سے سرِ تسلیم خم کردیں گے اور جو سہارے وہ تراشا کرتے تھے، وہ ان سے غائب ہوجائیں گے۔ (87)

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا کَانُوۡا یُفۡسِدُوۡنَ ﴿۸۸﴾

جو لوگ دین کی مستقل اقدار سے انکار کرتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے کی طرف آنے سے روکا کرتے تھے، ہم ان کے عذاب پر اور عذاب کا اضافہ کرتے رہتے ہیں کیوں کہ وہ معاشرے کا توازن درہم برہم کردیا کرتے تھے۔ (88)

وَیَوۡمَ نَبۡعَثُ فِیۡ کُلِّ اُمَّةٍ شَهِیۡدًا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِکَ شَهِیۡدًا عَلٰی هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ وَّهُدًی وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۹﴾ ع 12 6 18

اور ایک روز ہم ہر اُمّت میں، انہی میں سے، ایک ایک گواہ لائیں گے اور (اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم !) ہم تجھے ان سب پر گواہ پیش کریں گے (النّساء 41:4) کیوں کہ ہم نے تجھے بھی ایک کتاب دی ہے

جو ہر امر کی وضاحت کرتی اور سرچشمۂ ہدایت ورحمت ہے اور اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کردینے والوں کے لیے بشارتوں کی حامل۔ (89)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

اللہ، عدل--- جتنا تمہارے ذمّے ہو، دے دینے اور جتنا تمہارا حق ہو، وہ لے لینے اور، احسان--- اُس سے زیادہ دینے جو تمہارے ذمّے ہو اور اُس سے کم لینے جتنا تمہارا حق ہو، نیز دوسروں کی ذات میں کمیوں کو دور کر کے توازن پیدا کرنے اور ضرورت مند قریبی رشتہ داروں کی رزق سے اعانت کا حکم دیتا ہے۔ اور بخل، حدود اللہ سے تجاوز اور عقلِ خود بیں کی فریب کاریوں سے روکتا ہے۔ وہ تمہیں ان باتوں کا حکم اس لیے دیتا ہے تاکہ تم اس کے احکام وقوانین کو ہر لحظہ پیش نظر رکھو۔ (90)

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

جب تم اللہ سے کسی بات کا عہد کرو تو اسے پورا کیا کرو (بنی اسرآئیل 34:17) اور اپنی قسموں کو پختہ کرنے کے بعد مت توڑو حال آں کہ تم اللہ کو اپنا ضامن قرار دے چکتے ہو۔ جو تم کرتے رہتے ہو، اللہ کو Surely اس کا علم ہوتا ہے۔ (91)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

دیکھو! تم اُس عورت کی طرح نہ ہوجانا جس نے اپنا سُوت بڑی محنت سے کاتنے کے بعد پھر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔ تم بھی اپنے عہد و پیمان کو باہمی امن و سلامتی کے بجائے، دھوکے کا ذریعہ بنالیتے ہو کہ اس

طرح ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ کر فائدے حاصل کرلے۔ اس سے اللہ تمہاری ذات کی پرکھ کرلیتا ہے کہ اس میں کتنی بالیدگی آئی ہے۔ جس وقت مرنے پر فوراً تم یکبارگی اٹھا کھڑے کیے جاتے ہو تو وہ ان امور کو وضاحت سے آشکارا کردیتا ہے جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (92)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۹۳

اگر اللہ کا قانون ایسا ہوتا تو وہ تم سب کو خود اُمّتِ واحدہ بنا دیتا۔ ابتداً، تم اُمّت واحدہ ہی تھے مگر اختلافات پیدا کرلیے (البقرۃ 2:213، یونس 10:19) مگر جو وحدتِ ملّت کی نہج کو چھوڑ کر گمراہ ہونا چاہے، اللہ اسے غلط راستے پر ڈال دیتا ہے اور جو ہدایت حاصل کرنا چاہے، اسے راہ ہدایت دکھا دیتا ہے۔ تم جو کچھ کرتے رہتے ہو، اس کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جاتا ہے۔ (93)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۹۴

تم اپنے عہد و پیمان کو باہم دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بنایا کرو کہ اس طرح استحکام کے بعد تمہارے اعتماد کے قدم اکھڑ نہ جائیں اور تمہیں لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنے کا خمیازہ بھگتنا پڑے اور سخت عذاب بھی ہو۔ (94)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۹۵

اللہ کے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان کے بدلے حقیر سا دنیاوی مفاد نہ لیا کرو۔ جو کچھ اللہ کے یہاں ہے، وہ تمہارے لیے کہیں بہتر ہے، اگر تم سمجھو تو (القصص 28:60)۔ (95)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ Transitory ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے، وہ تغیّر نا آشنا Ever-lasting ہے (القصص 60:28) جو لوگ استقامت سے دین کے پروگرام پر عمل پیرا رہے انہیں ہم ان کے اعمال کا حسین اجر دیتے ہیں۔ (96)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٧

جو بھی صلاحیّت پرور کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ اس کا اقدارِ وحی پر ایمان ہو (اٰلِ عمران 3:195، النّساء 124:4) تو ہم اسے حیاتِ طیبّہ ---- نعما سے بھرپور زندگی عطا کرتے ہیں اور جو اعمال وہ کرتے ہیں ان کا حسین اجر دیتے ہیں۔ (97)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝٩٨

اے مخاطب! جب تُو قرآن پڑھنے لگے تو سرکش وملعون جذبات سے اللہ کی پناہ طلب کرلیا کر۔ (98)

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٩٩

ان سرکش جذبات کا غلبہ ان لوگوں پر نہیں ہوتا جو وحی کی اقدار پر ایمان رکھتے اور اپنے ربّ پر بھروسا کرتے ہیں (الحجر 42:15)۔ (99)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝١٠٠ ع 13 11 19

ان کا تسلّط تو اُنہی پر ہوتا ہے جو اِنہیں اپنا دوست بنا لیتے ہیں اور اللہ کے بجائے، اپنے جذبات وخواہشات کو ہی الٰہ بنا کر شرک کا ارتکاب کرتے ہیں۔ (100)

وَاِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١

جب ہم ایک قانون کی جگہ دوسرا قانون لے آتے ہیں تو اللہ اس قانون کی افادی اقدار کو خوب جانتا ہے جو قانون وہ لاتا ہے۔ تو یہ مخالفینِ دین کہتے ہیں کہ تُو،

اسے رسول ، اپنے پاس سے گھڑ لیتا ہے۔ اکثر لوگ حقیقت کو سمجھتے ہی نہیں (البقرۃ 106:2)۔ (101)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝١٠٢

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم ! ان پر واضح کر دے کہ رُوح القدس جبرئیل علیہ السّلام، اس مبنی بر حق وحی کو تیرے ربّ کی طرف سے لے کر آئے ہیں تا کہ اہلِ ایمان کو تثبیت و استحکام بخشے اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور بشارتوں کی حامل جو اللہ کے قوانین کے سامنے سرِ تسلیم خم کیے رہتے ہیں۔ Who surrender to thier Allah (البقرۃ 97:2، الشّعراء 192:26، 193)۔ (102)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٠٣

ہم جانتے ہیں کہ مخالفین کہتے ہیں کہ اسے کوئی انسان سکھا جاتا ہے۔ جس غیر مسلم و غیر عرب کی طرف یہ غلط بات منسوب کرتے ہیں، اس کی زبان تو عجمی ---- غیر عربی ہے اور یہ، فصیح و بلیغ عربی زبان ہے۔ (103)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٠٤

جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، انہیں اللہ کی طرف سے ہدایت نہیں ملا کرتی۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (104)

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٠٥

جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ یہ ہیں ہی جھوٹے۔ (105)

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠٦

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کا منکر ہو جائے اور اس کا سینہ کفر کے لیے کھل جائے تو ایسے لوگ اللہ کی نوازشات سے محروم رہتے ہیں اور ان کے لیے بڑا سخت عذاب

ہوگا بجز اُس شخص کے جس کا دل تو ایمان پر مطمئن ہو مگر اسے کفر پر مجبور کر دیا گیا ہو۔ (106)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

یہ اس لیے کہ ان لوگوں نے اُخروی زندگی پر دنیاوی زندگی کو محبوب رکھا۔ کُفّار کو ان کی کج روی کے باعث اللہ کی طرف سے ہدایت نہیں ملا کرتی (الصفّ 5:61)۔ (107)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ کے قانونِ مکافات نے مہر لگا دی۔ ایسے لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (البقرۃ 7:2، المنٰفقون 3:63)۔ (108)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

لامحالہ، یہ لوگ اُخروی زندگی میں خسارے میں رہتے ہیں۔ (109)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع 14 10 20

جن لوگوں نے تکلیفیں اٹھانے کے بعد گھر بار چھوڑا اور اللہ کے Cause کی خاطر استقامت اور ثابت قدمی سے جہاد کیا، تیرے ربّ کے یہاں ان کے لیے حفاظت اور رحمت ہے (التّوبۃ 20:9)۔ (110)

يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات میں پیچ و تاب کھاتا ہوا آتا ہے کہ اس نے زندگی یوں ہی گزار دی اور آج کی زندگی کے لیے کچھ نہ بھیجا، لیکن ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا پورا صلہ دیا جاتا ہے اور ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ (111)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا

اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جس کے رہنے

رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝١١٢

والے امن اور اطمینان سے رہ رہے تھے۔ ہر جہت سے ان کے پاس بافراغت رزق چلا آتا تھا۔ پھر انہوں نے اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو انسانوں کی ربوبیّت کی خاطر بے نقاب رکھنے کے بجائے چھپا چھپا کر رکھنا شروع کر دیا۔ لہٰذا، ان کرتُوتوں کے باعث، اللہ نے انہیں بھوک اور خوف کا مزہ چکھایا (طٰہٰ 124:20)۔ (112)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝١١٣

ان کے پاس انہیں میں سے ایک رسول آیا اور انہوں نے اس کی شخصیّت اور اس کے مشن کو جھوٹا کہا۔ پھر عذاب نے انہیں آن پکڑا اور وہ تھے ہی حدود فراموش اور قانون شکن۔ (113)

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝١١٤

اے لوگو! اگر تم اللہ ہی کی محکومیّت اختیار کیے ہوئے ہو تو جو حلال، پاکیزہ اور انسانی طبائع کے لیے کیف اندوز رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے، اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کو اسی کے قوانین کے مطابق استعمال میں لایا کرو۔ انہیں چھپا کر رکھنے کی بجائے ربوبیّتِ عامہ کے لیے کھلا رکھو۔ (114)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١٥

اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے مُردار، بہتا ہوا خون، سُوّر کا گوشت اور وہ چیز جسے غیر اللہ کے نام منسوب کیا گیا ہو۔ ہاں، اگر کوئی شدّتِ احتیاج یعنی جان بچانے کے لیے بھوک سے مجبور ہو جائے مگر حد سے بڑھ جانے یا قانون شکنی کا خواہش مند نہ ہو تو اس کے لیے کوئی حرج نہیں۔ یقیناً اللہ ان چیزوں کے جزوی استعمال کے مُضر

اثرات سے حفاظت اور ذات کی نشوونما دینے والا ہے (البقرۃ 173:2، المآئدۃ 3:5، الانعام 146:6)۔ (115)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿۱۱۶﴾

جو جھوٹی بات تمہاری زبان پر آجائے اسے بے دھڑک نہ نکال دیا کرو کہ یہ چیز حلال ہے، یہ حرام ہے کہ اس طرح تم اللہ سے جھوٹی گھڑی ہوئی باتیں منسوب کرنے لگو۔ جو لوگ اللہ سے جھوٹ منسوب کرتے ہیں، ان کے اعمال کی محنت کبھی ثمر بار نہیں ہو پاتی۔ (116)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

ان کے لیے یہ تھوڑے سے عارضی دنیاوی فائدے ہیں اور پھر ان کے لیے دردناک عذاب ہی تو ہے۔ (117)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور یہود پر ہم نے کچھ چیزیں حرام کردی تھیں جن کا ہم تجھ سے پہلے ذکر کر چکے ہیں (الانعام 147:6)۔ ہم نے ان کے حقوقِ انسانیّت میں کوئی کمی نہیں کی تھی بلکہ انہوں نے قانون شکنی کر کے اپنی جانوں پر خود ہی ظلم ڈھایا تھا جس کی یہ سزا تھی۔ (118)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ 15 ع 9
رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ 21

جو لوگ نادانی سے غلط کام کر بیٹھیں پھر اس کے بعد غلط رَوِش چھوڑ کر اپنی اصلاح کر کے صحیح راستے پر آجائیں تو تیرا ربّ اس کے بعد، ان کی لغزشوں کے نقصان سے حفاظت بھی دیتا ہے اور ان کی ذات کی نشوونما بھی جاری رہتی ہے۔ (119)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾

بلا شبہ، ابراہیم علیہ السّلام اپنی ذات میں ایک اُمّت تھا۔ وہ اپنی صلاحیّتوں کو نہایت احتیاط اور استقامت سے

محفوظ رکھ کر، اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کرنے والا اور ہر غلط رَوِشِ زندگی سے کٹ کر اللہ کی طرف آ گیا تھا اور وہ اطاعت میں اللہ کے سوا کسی اور ہستی کو شریک نہیں کرتا تھا (النّحل 123:16)۔ (120)

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝١٢١

وہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو بے نقاب رکھتا تھا اور صرف اسی کے قوانین کے مطابق صرف کرتا تھا۔ اللہ نے اسے نبوّت کے لیے برگزیدہ فرما کر صراطِ مستقیم کی طرف اس کی رہنمائی فرمادی تھی۔ (121)

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ ۝١٢٢

ہم نے اُسے اِسی دنیاوی زندگی میں راحتیں اور سعادت مندیاں عطا کیں اور وہ حیاتِ اُخروی میں بھی زُمرۂ صالحین میں ہوگا۔ (122)

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٢٣

ہم نے (اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم!) تجھے وحی کے ذریعے حکم دیا کہ ابراہیم علیہ السّلام کے مسلک کی اتبّاع کر جو ہر غلط رَوِش سے ہٹ کر اللہ کے قوانین کی طرف آ جانے والا تھا اور وہ ان قوانین کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کو شامل کرنے والا نہ تھا (النّحل 120:16)۔ (123)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٢٤

سبت یعنی کاروبارِ زندگی کے ناغہ اور عبادت کے دن مچھلیاں نہ پکڑنے کا ڈسپلن ان لوگوں پر نافذ کیا گیا جنہوں نے ملّتِ ابراہیمی کو Follow کرنے پر اختلاف کیا تھا۔ بے شک، تیرا ربّ، قیامت کے روز ان میں ان امور کا فیصلہ فرمادے گا جن میں وہ اختلاف

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَ جَادِلۡہُمۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾

وَ اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِہٖ ؕ وَ لَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَہُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾

وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

16 ع 9 22 اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّ الَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

کیا کرتے تھے (البقرۃ 65:2، النّساء 47:4، 154، الاعراف 163:7)۔ (124)

تُو انسانوں کو اپنے نشوونما دینے والے کے نظامِ ربوبیّت کے راستے کی طرف دعوت دیتا رہ۔ حکمت، Wisdom کے ساتھ، اور حسین تر انداز سے غلط رَوِش کے عواقب سے متنبّہ کرتے ہوئے اور ان سے احسن طریق سے معاملات Discuss کیا کر۔ تیرے ربّ کو خوب علم ہے جو اس کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور انہیں بھی بخوبی جانتا ہے جو راہِ ہدایت پر ہیں (القلم 7:68)۔ (125)

اگر تم انہیں سزا دو تو صرف اسی قدر جتنی تکلیف تمہیں ان سے پہنچی ہو۔ اور اگر تم ثابت قدم رہتے ہوئے برداشت Patience اور Perseverance سے کام لو تو برداشت اور درگزر کرنے والوں کے لیے یہ کہیں بہتر ہے (الشّوریٰ 40:42)۔ (126)

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تُو استقامت سے اپنے پروگرام پر عمل پیرا رہ۔ تیری یہ استقامت اللہ کے دین کے نظام کے لیے ہے۔ یہ مخالفین جو سازشیں کر رہے ہیں، ان سے حُزن زدہ ہو نہ تنگ دل۔ (127)

اللہ کی تائید و معاونت یقیناً اُن لوگوں کو حاصل رہتی ہے جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہیں اور حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کریں۔ (128)